

کیا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک عقیقہ فرض ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک عقیقہ فرض تھا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ عقیقہ کو فرض نہیں فرماتے، بلکہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قربانی واجب ہونے سے دیگر ذبیحہ کا وجوب ساقط ہو گیا اور اب عقیقہ فرض یا واجب نہیں البتہ سنت ہے۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "عقیقہ بنا ہے عنق سے بمعنی کاٹنا لگ کرنا اس لیے ماں باپ کی نافرمانی کو عقوق کہتے ہیں اور نافرمان اولاد کو عاق کیونکہ وہ نافرمان بھی اپنے ماں باپ بلکہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے کٹ جاتا ہے لگ ہو جاتا ہے۔ اصطلاح شریعت میں عقیقہ، بچے نو مولود کے سر سے اتارے ہوئے بال بھی عقیقہ ہیں اور اس حجامت کے وقت ذبح کیا ہوا جانور بھی عقیقہ ہے یعنی لگ کیے ہوئے بال اور سر کاٹا ہوا جانور۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں عقیقہ واجب ہے، باقی اماموں کے ہاں سنت۔ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قربانی کے واجب ہونے سے تمام ذبیحہ منسوخ ہو گئے جیسے روزہ رمضان واجب ہونے سے تمام دوسرے روزے منسوخ ہو گئے، غسل جنابت واجب ہونے سے اور دوسرے دنوں کے غسل منسوخ ہوئے۔ (اشعۃ اللمعات) امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے اس فرمان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ عقیقہ کے وجوب کا انکار فرماتے ہیں، سنیت کا نہیں کیونکہ غسل جنابت سے جمعہ و عیدین کے غسل کی سنیت باقی ہے وجوب ختم ہوا، یوں ہی زکوٰۃ کی فرضیت سے صدقہ فطر باقی ہے لہذا قول یہ ہے کہ عقیقہ سنت ہے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 6، صفحہ 2، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2183



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net